© rasailojaraid.com

ہارون یحییٰ کا موقف یہ ہے کہ بے عقیدگی غالب نظریہ ہوگیا ہے۔ جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ بھی اس کا شکار ہیں۔ مادی اور بے خدا تہذیب کی بنیاد نظریۂ ارتقا ہے جس کے مطابق انسان کسی پیدا کرنے والے کے بغیر پیدا ہوگیا ہے۔ ان کا اصل سائنسی اور مدلل حملہ نظریۂ ارتقا پر ہے جس پر علاحدہ کتاب بھی ہے، لیکن وہ اسے اتنا بنیادی سمجھتے ہیں کہ دوسری کتابوں کے آخر میں بھی اس کی تلخیص ایک باب کے طور پر شامل کرنا ضروری سمجھا ہے۔

ہارون یحییٰ کی تحریروں کا سرچشمہ قرآن کریم کی آیات ہیں۔ جن آیات سے ایک عام قاری گزر جاتا ہے، انھوں نے وہاں ٹھیر کر سائنسی حوالے سے غوروفکر کیا ہے اور ہدایت کا راستہ کھول کر بیان کیا ہے۔ تفہیم القرآن کے اُردودان قارئین کے لیے شاید کوئی بہت نئی بات نہ ہو، لیکن مختصر مضامین میں، ایک خاص ربط کے ساتھ، خوب صورت کئی رنگی تصویروں کے ساتھ، انسان اور کائنات کے صحیح تصور کو پیش کرنا اور کسی تنظیمی پشت پناہی کے بغیر تجارتی بنیادوں پر پھیلانا یقیناً ان کا کارنامہ ہے۔

پانچوں کتابوں کے عنوانات سے ان کے مشمولات کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ یومِ قیامت کی نشانیوں میں احادیث سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ہمارے کالجوں کے میگزین میں یہ مضامین شائع ہوں اور ہر طالب تک پہنچیں۔ نظریہ ارتقا والی کتاب ان اساتذہ حیوانیات کو ضرور پڑھنی چاہیے جو نصاب کے اتباع میں ارتقا کے 'سائنسی فراڈ' کو ایک امرواقعہ کے طور پر بلاتکلف پڑھاتے ہیں۔ پوری پوری کتابیں آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہیں۔ سرورق دیدہ زیب اورفن کا شاہکار ہیں۔ (مسلم سجاد)

معجم اصطلاحات حدیث، ڈاکٹر سہیل حسن۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔ صفحات: ۴۹۴۔ قیمت: درج نہیں۔

ڈاکٹر سہیل حسن نے علمِ حدیث کی بے لوث خدمت انجام دی ہے اور تدریس وتصنیف کے میدان میں بھی وہ اپنا ایک علمی مقام پیدا کرچکے ہیں۔ زیرنظر معجم اصطلاحات حدیث اردو میں ان کی پہلی مبسوط علمی کاوش ہے۔ اس میں انھوں نے اصطلاحاتِ حدیث کو خوبی اور

© rasailojaraid.com